© rasailojaraid.com

تبصرہ کتب

تبصرہ نگار: ن، ر

تبصرے کے لئے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ پمفلٹ نما کتابچوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

اسلام کا نظام سیاست و حکومت: تالیف: مولانا عبدالباقی حقانی۔ مترجمین: مولانا سید الامین انور حقانی و مولانا شکیل احمد حقانی۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہ، نوشہرہ۔ ضخامت: دو جلدیں، ۱۶۴۱ صفحات تقریباً۔ سائز: 20×30/8، قیمت: درج نہیں۔

اسلامی شریعت ایک ہمہ گیر اور جامع شریعت ہے، جو انسان کی پوری زندگی کا احاطہ کرتی ہے۔ اور اس نے انسانی زندگی کے انفرادی اور اجتماعی دونوں پہلوؤں کے بارے میں انسانیت کی رہنمائی کا فریضہ انجام دیا ہے۔ فقہ اسلامی کے دائرہ میں عبادات، احوال شخصیہ، معاملات، مرافعات، دستوری قانون، عقوبات اور بین ملکی قانون وغیرہ شعبہائے حیات آتے ہیں۔ "مرافعات" سے مراد عدالتی قوانین، "دستوری قانون" سے مراد وہ قوانین ہیں جو حکومت اور ملک کے شہریوں کے درمیان حقوق و فرائض کو متعین کرتے ہیں اور "بین ملکی قوانین" سے مراد دو ملکوں اور دو قوموں کے درمیان تعلقات و معاہدات اور حقوق و فرائض سے متعلق قوانین ہیں۔ جن کو فقہاء "سیر" سے تعبیر کرتے ہیں۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ فقہ اسلامی کا دائرہ کس قدر وسیع ہے کہ اس میں نظام حکومت اور تدبیر مملکت کے بارے میں بھی پوری رہنمائی موجود ہے۔ یہ چوں کہ ایک اہم موضوع ہے اور معاشرہ کا صلاح و فساد بڑی حد تک حکومت کے نظام اور حکمرانوں کے رویہ سے متعلق ہوتا ہے، اس لئے فقہاء نے اس موضوع پر بھی مستقل طور پر قلم اٹھایا ہے۔ مگر خالص سیاسی و دستوری تصورات و احکام اور انتظامی ہدایات پر کتابوں کی تعداد تفسیر، حدیث، فقہ و کلام کی کتابوں کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ اس بابت مواد اور تفصیلات، تفسیر، حدیث، فقہ، کلام اور تاریخ و ادب کی کتابوں میں بکھری ہوئی ملتی ہیں۔

زیر نظر کتاب "اسلام کا نظام سیاست و حکومت" بھی اس موضوع پر ایک قابل قدر و وقیع اضافہ ہے۔ یہ کتاب دراصل انتہائی قابل احترام شخصیت اور افغانستان کے بالغ نظر محقق حضرت مولانا عبدالباقی حقانی صاحب کی پشتو زبان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں لکھی ہوئی کتاب "السیاسة والادارة الشرعیة في ضوء ارشادات خیر البریة صلی اللہ علیہ وسلم" کا اردو ترجمہ ہے۔ جس میں اسلامی سیاست و ادارہ کو قرآن وسنت اور خلفاء راشدین کی تعلیمات و ارشادات کی روشنی میں زیر بحث لایا گیا ہے۔ نیز اسلامی خلافت، خلیفہ کی تعریف، نظام خلافت کی خصوصیات وثمرات، سیاست کی اقسام، فقہاء کی نظر میں سیاست شرعیہ کا مفہوم، اس کی شرائط، سیاست عادلہ کی اہمیت، شریعت وسیاست کا تلازم، سیاست کو اسلام سے الگ ماننا اور اس کا حکم، اسلامی ومغربی سیاست پر محققانہ تبصرہ، دولت وحکومت کی لغوی واصطلاحی تشریح، اسلامی دولت وحکومت کی اہمیت، اسلامی حکومت کا قیام اور امیر کا انتخاب ادلہ اربعہ کی روشنی میں، انسانی حکومتیں اور ان کی اقسام، خلیفہ کے انتخاب کے طریقے، سربراہ حکومت کے فرائض وواجبات اور اس کے لئے لازمی صفات، اہل حل وعقد کی صفات، اطاعت امیر کی اہمیت، ایک ہی وقت میں ایک ہی خلیفہ ہوگا، دنیا کے مروجہ نظامہائے حکومت اور ان کے نقصانات، اسلامی نظام کی خصوصیات وفوائد، موجودہ حکومتوں اور اسلامی حکومت کے درمیان تقابل وموازنہ، اسلامی نظام حکومت کے خدوخال، حکومت کی تشکیل کے اہم عناصر، شوریٰ اور پارلیمنٹ کے ارکان کے اوصاف وذمہ داریاں، اسلامی حکومت کے اہداف، اختیارات ووظائف، اسلامی حکومت کی بنیادیں (تاسیس وسیاست)، اسلامی حکومت کی تاسیس دین کی بنیاد پر، قوت کی بنیاد پر اور مال کی بنیاد پر۔ حکومت کی بقا وفنا کے اسباب اور احکام کے تعامل۔ حکومت کی داخلی سیاست اور چار امور (زمینوں کی آبادکاری، رعیت کی رکھوالی، فوج کی تدبیر اور مال جمع کرنے کے بعد اس کو تدبیر کے ساتھ صرف کرنا) پر اس کی بنیاد۔ خلیفہ کی سیاست اور اس کے شخصی اور رعیت سے متعلق احوال۔ ادارے کی لغوی واصطلاحی تعریف، اسلامی ادارے کے اہم عناصر، اور اس کے اجزائے ترکیبی، اس کے فکری امتیازات وخصوصیات اور اہداف ومقاصد، اسلامی ادارہ کے سربراہ کے لئے لازمی صفات، اسلامی ادارے میں کارکنان کے انتخاب وتقرر کے آداب واصول، اسلامی ادارے میں امیر کی ذمہ داریاں، خارجی سیاست کے اہم اہداف، خارجہ تعلقات کی ضرورت، وغیرہ اہم مضامین بھی زیر بحث لائے گئے ہیں، جس سے کتاب کی جامعیت اور اہمیت وافادیت کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ فاضل مؤلف نے اس ضخیم کتاب کی تیاری میں تفسیر، حدیث، فقہ، اصول فقہ، عقیدہ، سیرت، تاریخ اور سیاست کی چار سو سے زائد قدیم وجدید کتب سے استفادہ کیا ہے۔ یہ کتاب بلا مبالغہ ایک بہت عظیم الشان علمی شاہکار ہے، جس کے ذریعے فاضل مؤلف نے اسلامی سیاست کے بہت سے خفیہ گوشوں کو آشکارا کیا ہے اور سینکڑوں کتابوں کے ہزاروں صفحات میں بکھرے ہوئے مباحث کو موتیوں کی طرح یک جا کر کے ایک لڑی میں خوب صورتی سے پرو دیا ہے۔ ہمارے علم کے مطابق اردو لٹریچر میں اس موضوع پر یہ سب سے ضخیم کتاب ہے۔ یہ کتاب اہل سیاست، خصوصاً اسلامی سیاست کے داعی وکارکن حضرات کے لئے گراں قدر تحفہ ہے، جس کی خوب پذیرائی اور قدردانی ہونی چاہئے۔

قرآن کریم کا اعجاز بیان: تالیف: ڈاکٹر عائشہ عبدالرحمٰن بنت الشاطی۔ ترجمہ: محمد رضی الاسلام

© rasailojaraid.com